رسیدِ تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں- ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)- مجلس ادارت-

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں سرفہرست اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹس کا اشاریہ (انڈیکس) ہے۔یہ اشاریہ کونسل کی ۱۹۶۲ سے۲۰۱۳ ءتک کی رپورٹس کااحاطہ کرتا ہے۔اشاریے کی ترتیب وتدوین کا کام ایک عرصہ سے جاری تھااوراس کی شدید ضرورت تھی،اس سے قبل ۲۰۰۶ء میں کونسل کی ۲۰۰۵ تک کی رپورٹوں کا اشاریہ شائع کیا گیا تھا......لیکن زیرنظر اشاریہ اس سے کہیں زیادہ واضح ،مفید،اورجامع اشاریہ ہے......۱۹۶۲ سے اب تک کونسل نے ۸۳ سے زاید سالانہ اورموضوعاتی رپورٹس شائع کی ہیں جوکئی ہزار صفحات پر مشتمل ہیں ......۱۹۶۲ سے۲۱۰۳ ءتک کونسل کے مختلف اجلاسوں میں جن ملکی وملی مسائل ،شرعی ودینی امور وموضوعات پر گفتگو ہوئی اور سفارشات مرتب کی گئیں،ان موضوعات کی تعداد بھی سینکڑوں نہیں ہزاروں میں ہے ،مگر چونکہ یہ رپورٹس عموماً سرکاری استعمال ہی کے لئے شائع کی جاتی تھیں اس لئے عوام بلکہ خواص کوبھی کونسل میں زیر بحث آنے والے موضوعات ومسائل کا کوئی علم نہ تھا......یہی وجہ ہے کہ اراکین پارلیمنٹ تک کونسل کے کام سے بےخبر تھے ۔علماء یا دیگر طبقات کا تو کیا کہنا......اس بےخبری کی وجہ سے اکثر کونسل پرتنقید کرنے والے یہ کہتے رہے ہیں کہ کونسل کرتی کیاہے؟ اس نے اب تک ملک وقوم کا کونسا مسئلہ حل کیا ہے؟......اس اشاریہ کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ گزشتہ ادوار میں کونسل نے بہت زیادہ اورعمدہ واعلی کام کیا ہے جو شخص اس اشاریہ کوایک نظر دیکھ لے گا تو اسے یہ تلاش کرنا پڑے گا کہ کونسا مسئلہ ایسا ہے جس پرکونسل نے بحث نہیں کی،سفارش مرتب نہیں کی اورقوم کو بروقت گائیڈ نہیں کیا؟ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ اس اشاریہ کا ایک نسخہ ہر لائبریری کوخریدنا چاہئے ،کونسل سے طلب کرنا چاہئے، کہ اس نے ملکی

ومسائل اور شرعی امور پر اتنے بڑے مواد کی نشان دہی کی ہے جو یک جا کسی اور کتاب یا انسائیکلو پیڈیا میں اس تحقیق کے ساتھ نہیں مل سکتا جو کونسل کی رپورٹس میں موجود ہے اور ہر مکتب فکر کی ترجمانی کرتا ہے......

اشاریہ کو آسانی کے لئے ۱۸۰ مرکزی عنوانات یا موضوعات میں تقسیم کیا گیا ہے اور پھر سینکڑوں ذیلی موضوعات اور ہزاروں مسائل کا اس میں اندراج ہے ۔الف بائی ترتیب سے مرتب شدہ اس اشاریے نے رپورٹس میں سے مسائل کا تلاش کرنا آسان بنادیا ہے ۔اشاریہ کے مرتب کونسل کے چیف لائبریرین جناب شیر نوروز خان ہیں اور اس پر نظر ثانی کا کام ڈاکٹر غلام دستگیر شاہین صاحب نے کیا ہے ، جناب مولانا محمد خان شیرانی چیرمین کونسل اور ڈاکٹر حافظ اکرام الحق سیکرٹری کونسل اس اشاریے کی اشاعت پر مبارک باد کے مستحق ہیں......

چشتیاں شریف کے سفر کے موقع پر جہاں ہمیں حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت تاج سرور چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مزارات کی زیارت کا موقع ملا ، وہیں ہمارے دوست جناب عبداللہ چشتی صاحب نے ہمیں اپنے مکتبہ (واقع دربار چوک چشتیاں شریف) سے ایک علمی تحفہ مخزنِ چشت پیش کیا...... یہ کتاب فارسی الاصل ہے اور حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کے پڑپوتے حضرت امام بخش مہاروی کی تالیف ہے ۔پیش نظر اردو ترجمہ جناب پروفیسر افتخار احمد چشتی کا ہے ۔اس گراں قدر کتاب کے مطالعہ سے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے عشق وعرفان الٰہی اور اسرار ورموز ولایت وتصوف کے دریا بہ رہے ہوں ۔یہ مجموعی طور پر سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگوں کا ایک مختصر و جامع تذکرہ ہے جس میں حضرت خواجہ بزرگ معین الحق والدین اجمیری چشتی کے بعد اس کا رخ سلسلہ نظامیہ کی طرف پھیر دیا گیا ہے ۔پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی صاحب کے بقول یہ کتاب اردو لباس میں پوری رعنائی کے ساتھ منظر عام پر آئی ہے ۔کتاب یہ بتاتی ہے کہ کیسے سلسلہ عالیہ چشتیہ کا شجرۂ طیبہ چودہ سو سال سے درماندہ اور پریشان حال انسانیت کے لئے سایہ رحمت مہیا کررہا ہے ۔کتاب ۳۹۴ صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں ۴۴ بزرگانِ سلسلہ کا تذکرہ ہے ۔ہدیہ درج نہیں ملنے کا پتہ مہاروی چشتیہ رباط پبلی کیشنز پرانی چشتیاں شریف ضلع بہاول نگر ۔یا مولانا محمد عبداللہ چشتی صاحب

مکتبہ انوار الاسلام دربار چوک

پرانی چشتیاں تحصیل چشتیاں ضلع بہاولپور......فون نمبر 0303-4357576

☆اذا اصبحت فلا تنتظر المساء وعش فی حدود الیوم' واجمع همك لاصلاح یومك.☆

ایک اور تحفہ جناب مولانا حافظ بشیر احمد فردوسی صاحب نے حاصل پور میں فقہی سیمینار میں گفتگو کے بعد عنایت فرمایا اور یہ ہے التنویر شرح نحو میر......نحو میر دینی مدارس کے نصاب کی نحو کی ایک اہم ابتدائی کتاب ہے اور اصل فارسی میں ہے۔فردوسی صاحب نے بڑی محنت سے اس کا اردو ترجمہ اور شرح لکھی ہے، ہر ہر لفظ کو الگ الگ کھول کر سمجھا دیا ہے......طلبہ کے لئے بڑی مفید کتاب ہے۔اس کے اب تک چار ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں......

۲۸۸ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا ہدیہ ۲۵۰ روپے ہے اور یہ جامعۃ الفردوس رانا ٹاؤن حاصل پور سے مل سکتی ہے۔کتاب کا انتساب فردوسی صاحب نے پیر سید غلام نصیرالدین نصیر صاحب (گولڑہ شریف) اور اپنے اساتذہ کی طرف کیا ہے کہ وہ خود مشرباً چشتی گولڑوی ہیں......

علاوہ ازیں فردوسی صاحب نے ایک رسالہ بھی ہمیں عنایت فرمایا جس کا عنوان ہے......اسلام اور جمہوریت......۳۲ صفحات پر مشتمل یہ خوبصورت ٹائیٹل کے ساتھ شائع ہونے والا رسالہ جمہوریت کی قلعی کھولتا ہے اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ جمہوریت کتنا بڑا فریب ہے......وہ اپنے رسالہ کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ جمہوریت اس نظام کا نام ہے جس میں فقط مقدار کو دیکھا جاتا ہے معیار کو نہیں دیکھا جاتا۔جب کہ اسلام مقدار کا نہیں معیار کا قائل ہے۔جمہوریت میں الیکشن لڑنے کے لئے کوئی معیار نہیں جو ووٹ دے سکتا ہے وہ لے بھی سکتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہمارے ملک میں قانون سازی کرنے والی قومی اسمبلی میں ایک انگوٹھا چھاپ بھی قانون سازی کر سکتا ہے۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے علامہ بشیر احمد گولڑوی صاحب سے 0333-4984786 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے یا اس پتہ پر خط لکھا جاسکتا ہے، جامعۃ الفردوس رانا ٹاؤن حاصل پور......

لاہور سے بصیر پور جاتے ہوئے ہم نے بصیر پور کی معروف علمی شخصیت حضرت علامہ نور اللہ بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ وتلمیذ حضرت علامہ مفتی ضیاء الحبیب صاحب سے شرف ملاقات حاصل کیا......اس موقع پر حضرت نے بکمال شفقت سحر وافطار کے صحیح وقت سے متعلق اپنا ایک رسالہ عنایت فرمایا......جس میں سحر وافطار کے صحیح وقت پر علمی تحقیق موجود ہے......ان کے خیال میں ہم جن اوقات میں عموماً سحر وافطار کرتے ہیں وہ اوقات درست نہیں ......درست اوقات کا تعین اس رسالہ میں کیا گیا ہے......۳۲ صفحات کے اس رسالہ کا ہدیہ درج نہیں، ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے۔الصابریہ ٹرسٹ علی بلاک، اتفاق ٹاؤن ہنجر وال ملتان روڈ، لاہور......

☆اترك المستقبل حتی یاتی ولا تهتم بالغد لانك اذا اصلحت یومك صلح غدك.☆

محترم توفیق جونا گڑھی صاحب کوئی نہ کوئی ہدیہ کتاب اکثر پیش فرماتے رہتے ہیں خواہ وہ فقہی ہو یا غیر فقہی، حال آنکہ انہیں معلوم ہے اور ہمارے دیگر احباب کو بھی کہ ہماری دلچسپی کا موضوع فقہ اسلامی اور تصوف ہے......اس بار انہوں نے جو تحائف بھجوائے ہیں ان میں ......شاہ ولی اللہ کے عرب مشائخ کا تحفہ کچھ کچھ ہمارے مزاج سے مطابقت رکھتا ہے......اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے ......۵۴ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ جناب عبدالحق انصاری کی تالیف ہے......آغاز ظفر المحصلین کی ایک عبارت سے کیا ہے اور اس پر ۲۱ صفحات پیش کئے ہیں ازاں بعد حضرت شاہ ولی اللہ کے دیگر عرب مشائخ کا تذکرہ کیا ہے......اس رسالہ کے حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے مرتب کرنے میں حضرت عبدالحق انصاری نے کتنی محنت اور عرق ریزی کی ہے......

رسالہ ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے ......مسلم کتابوی دربار مارکیٹ لاہور۔ہدیہ ۶۰ روپے......

ہر کجا آبِ رواں خضرت بود ہر کجا اشکِ رواں رحمت شود

☆

گر تو می خواہی مسلماں زیستن نیست ممکن جز بقرآں زیستن

مالِ مسروق کی خریداری

عن ابی هریرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ انه قال من اشتری سرقة وهو یعلم انها سرقة فقد اشترک فی عارها و اثمها.(السنن الکبری للبیهقی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔......جس نے یہ جانتے ہوئے چوری کا مال خریدا (کہ یہ چوری کا ہے) تو وہ اس چور کی برائی اور گناہ میں برابر کا شریک ہے۔

(چوری کے جوتوں اور چھینے گئے موبائل وغیرہ کی خرید وفروخت کا حکم خود سمجھ لیجئے)

☆طهر قلبك من الحسد، ونقه من الحقد، واخرج منه البغضاء، وازل منه الشحناء.☆